Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impressio

تاریخ: ________

س 1:

(1) تعارف:

[illegible] آپ نے بیرونی [illegible] اللہ کو [illegible] لیا
ہے۔ جس طرح اسلام کی بوجہ تاریخ کا ں میں
واضح ہے۔ اسی طرح اسلام کے تمام عقائد مثلاً
عقیدہ آخرت، عقیدہ رسالت، عقیدہ کتب کی
جان عقیدہ توحید ہی ہے۔ اسلام عقیدہ
توحید کا حکم دیتا ہے اور اس سے پہلے آنے والے
پیغام رسول میں عقیدہ توحید کو نمایاں اہمیت
حاصل ہے۔ عقیدہ توحید انسان کی اجتماعی اور
انفرادی زندگی پر بڑا اثر ڈالتا ہے اور اس
کو سنوارتا ہے بالکل جیسے ایک باغبان پھل
کے درخت کی تراش خراش کر کے اس کو سنوارتا
ہے۔

← عقیدہ توحید کی تعریف:

عقیدہ توحید سے مراد اللہ
تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھنا ہے۔ اس
بات پر دل و جان سے یقین کر لینا کہ
اللہ تعالیٰ ایک ہے وہی اس دنیا کا خالق

تاریخ ______

ومالک ہے۔ ہمیں اس دنیا میں مقررہ وقت
گزارنے اس کوشش ہونا ہے۔ کائنات
کی ہر چیز اللہ کی وحدانیت کا مظہر ہے۔

عقیدہ توحید - قرآن کی روشنی میں۔

عقیدہ توحید کا
ذکر قرآن مجید میں بھی ہے۔ عقیدہ توحید
ایمان کی تکمیل کا پہلا اور اہم جزو ہے۔
قرآن مجید میں سورۃ الاخلاص عقیدہ توحید
کا مظہر ہے۔

ترجمہ: "کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہ وہ کسی
کا بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا
ہے۔ اُس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

(سورۃ الاخلاص)

اسی طرح سورۃ البقرہ میں آیت ۲۵۴ میں
اللہ تعالیٰ کے خالق ومالک ہونے کا پتا دیا گیا ہے
کہ زمین وآسمان میں سب کچھ اللہ کا ہے

تاریخ ــــــــــ

ترجمہ : "جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، سب اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے بغیر سفارش کر سکے؟"
(البقرہ)

ایمان کی تکمیل کے لیئے اللہ کی وحدانیت کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کان میں آذان دی جاتی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے اکیلے ہونا، خالق و مالک ہونا بتاتی ہے ہر مسلمان کے لیئے کلمہ طیبہ پڑھنا مسلمان ہونے کی شرط ہے۔

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

عقیدہ توحید - حدیث نبویؐ کی روشنی میں۔

عقیدہ توحید کی اہمیت کا اندازہ حضرت محمدؐ کی احادیث مبارکہ سے ہوتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا،
"شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔"

تاریخ: ________

خطبہ حج الوداع کے موقع پر بھی حضرت محمدؐ نے مسلمانوں کے مجمع کو نصیحت کی کہ وہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کے رکھیں۔ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں۔

← **انسانی فطرت سے دلیل:**

عقیدہ توحید کی دلیل انسانی فطرت سے بھی ملتی ہے۔ جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنی ماں کی طرف لپکتا ہے۔ اس نے اپنے آپ کو پیدا ہوتے ہوئے دیکھا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ جانتا ہے کہ اُس کی ماں کون ہے۔ اسی طرح ہر انسان کے دل میں فطرتاً عقیدہ توحید ہوتا ہے۔ بعد میں وہ مختلف مذاہب اختیار کر لیتا ہے۔

← **تخلیق ارض و سما سے دلیل:**

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو پیدا کیا۔ اس بات کا ذکر اور گواہی قرآن مجید سے واضح ہے۔

ترجمہ: "اور ہم نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا حالانکہ وہ مردہ تھی"

(القرآن)

تاریخ:______

۲۔ **عقیدہ توحید کے اثرات:**

عقیدہ توحید کے انفرادی واجتماعی اثرات درج ذیل ہیں۔

(i) **عزتِ نفس**

عقیدہ توحید کو ماننے والے اور یقین کرنے والے عزتِ نفس کی زندگی گزارتے ہیں۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ وہ کسی اور کے محتاج نہیں ہو سکتے۔ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگتے سوائے اللہ کے۔

(ii) **خودداری کی صفت**

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان کے اندر خودداری کی صفت پیدا ہوتی ہے۔ وہ کسی جھوٹے خدا کے سامنے نہیں جھکتا۔ وہ خوددار ہو کر زندگی گزارتا ہے اور مشکلات کا حل صرف اللہ کو پاتا ہے۔

(iii) **عجز وانکساری**

عقیدہ توحید انسان کے اندر عجز وانکساری پیدا کرتا ہے اور انسانی کی انفرادی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔

(iv) بخل کی صفت کا زائل ہونا

عقیدہ توحید انسان
کے اندر سے بخل اور کنجوسی جیسی بری صفات
کو زائل کر دیتی ہیں۔ انسان دنیا کے مال
کی عارضی محبت سے آزاد ہو جاتا ہے۔

(v) شجاعت و بہادری

عقیدہ توحید انسان کے
اندر شجاعت اور بہادری جیسی صفات پیدا
کرتا ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے
نہیں ڈرتا کیونکہ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ
زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(vi) سکونِ قلب کا ذریعہ

عقیدہ توحید سکونِ قلب کا
ذریعہ ہے۔ عقیدہ توحید سے انسان مطمئن
ہو جاتا ہے اور آخرت میں کامیابی حاصل
ہو جاتی ہے۔

(vii) غلط توقعات کا ابطال

عقیدہ توحید انسان
کی غلط توقعات ختم کر دیتا ہے۔ مثلاً وہ
اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔

Scanned with CamScanner

تاریخ ______

(viii) اصلاحِ اخلاق

عقیدہ توحید انسان کے اخلاق کی اصلاح کرتا ہے۔ عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا جزا اور سزا پر بھی یقین رکھتا ہے۔ وہ چوری، بخل، زنا جیسی گناہوں سے بچ کر رہتا ہے اور اللہ کو خوش کرنے کے لئے نیک کام کرتا رہتا ہے۔

(ix) معاشرے میں امن

عقیدہ توحید سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔ معاشرے میں غلط کام ہونا رک جاتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں اور بلاوجہ جھگڑوں سے پرہیز کرتے ہیں جو کہ معاشرے میں امن کا باعث بنتا ہے۔

(x) صلہ رحمی کا فروغ

عقیدہ توحید صلہ رحمی کا فروغ کا سبب بنتا ہے۔ عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا کبھی کسی ذات کو نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ وہ جزا اور سزا پر یقین رکھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ____

(xi) انسانی مساوات

عقیدہ توحید انسانی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ہر انسان کو برابر کر دیتا ہے۔ کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں ہوتی۔

← خلاصہ بحث:

مندرجہ بالا بحث سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ عقیدہ توحید مکمل دین کا اہم جزو ہے جس کے بغیر اسلام کی عمارت نامکمل ہے۔ عقیدہ توحید انسان کی اجتماعی اور انفرادی زندگی پر مثبت اثرات ڈالتا ہے۔ اس سے معاشرے میں امن ممکن ہوتا ہے۔

بیان توحید میں نکتہ تو آسکتا ہے
تیرے دماغ میں بت ہو تو کیا کہیے

تاریخ:______

س 3۔

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو پیدا فرمایا اور اس کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اس کو عزت بخشی اور بنیادی حقوق عطا کیئے۔ اسلام نے انسان کو چودہ سو سال پہلے حقوق دیے اور مغرب نے دی بنیادی حقوق سولہویں صدی میں دیے۔ اسلام انسانی حقوق کا علمبردار ہے جو اس کے عزت و وقار کو یقینی بناتا ہے۔ بین الاقوامی حقوق انسانوں کے لیئے اسلام کی روشنی میں بنائے گئے ہیں۔

حقوق کی تعریف:

حقوق حق کی جمع ہے اور انگریزی میں اس کے لیئے "Rights" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ حقوق کا متبادل فرائض ہیں۔ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے لیئے طور طریقے چاہیے اور وہ حاصل کرنے کے لیئے اختیارات۔ یہ حق کہلاتے ہیں کہ وہ آزادانہ طور پر کیسے زندگی گزارنا چاہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ ______

بنیادی انسانی حقوق: قرآن کی روشنی میں۔

اللہ تعالیٰ نے

ہر انسان کو بنیادی حقوق کے ساتھ نوازا ہے۔ چاہے وہ مسلمان ہے یا نہیں، اللہ کو مانتا ہے یا نہیں، اس کو بنیادی حقوق حاصل ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو خشکی اور تری پر سوار کیا۔"

(القرآن)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: "ہم نے انسان کو عزت بخشی۔"

(القرآن)

بنیادی انسانی حقوق: حدیث نبویؐ کی روشنی میں۔

حضرت محمدؐ کی احادیث مبارکہ سے بنیادی انسانی حقوق کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا:

"ہر مسلمان کے دوسرے پر پانچ حق

ہیں: اس کے سلام کا جواب دے، اس کی عیادت کرے، اس پر ہاتھ نہ اٹھائے، اس کی مدد کرے اور حق بات کہے۔"

مندرجہ ذیل واقعہ بھی انسان کی تکریم کو ظاہر کرتا ہے۔

"ایک دفعہ ایک یہودیہ کا جنازہ حضرت محمدؐ کے پاس سے گزرا۔ آپؐ احتراماً کھڑے ہوگئے۔ صحابہ نے کہا کہ وہ یہودیہ تھی۔ آپؐ نے کہا انسان تھی۔"

بنیادی انسانی حقوق: اسلام کی نظر میں ←

اسلام کی طرف سے عطا کردہ بنیادی انسانی حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) **تکریم انسانیت**

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو عزت بخشی چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

ترجمہ = "ہم نے انسان کو عزت بخشی۔"

Scanned with CamScanner

تاریخ:

(ii) زندگی کا حق

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو زندگی کا حق دیا ہے۔ کسی شخص کو کسی کی جان لینے کا کوئی حق نہیں دیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "ایک شخص کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔"

(القرآن)

(iii) تعلیم کا حق

اسلام ہر انسان کو تعلیم کا حق دیتا ہے۔ اسلام کے مطابق علم کسی کی میراث نہیں ہے۔

حدیثِ نبوی ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

ایک اور جگہ حدیث ہے کہ

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین تک کیوں نہ جانا پڑے۔"

تاریخ:

(iv) وراثت کا حق

اسلام ہر انسان کو وراثت کا حق دیتا ہے۔ بچے سے لے کر بوڑھے تک کا وراثت میں شریعت کے مطابق حصہ ہے۔ اسلام وراثت کے معاملے میں کسی ایک حصہ میں وصیت کرنے سے منع کرتا ہے۔

(v) مذہبی آزادی کا حق

اسلام ہر شخص کو مذہبی آزادی کا حق دیتا ہے۔ کسی کو کسی پر جبر کرنے کا حکم نہیں دیتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "دین میں جبر نہیں"

(vi) عدل و انصاف کا حق

اسلام عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے۔ لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ عدل و انصاف سے معاملات کو طے کریں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "لوگوں میں عدل و انصاف قائم کرو"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

تاریخ ______

(vi) صحت کا حق

اسلام ہر انسان کو صحت مند زندگی گزارنے کا حکم دیتا ہے۔ ملاوٹ اور غیر معیاری چیزوں کی تجارت کو منع کرتا ہے۔

(vii) مساوات

اسلام نے تمام انسانوں کو برابر کر دیا ہے۔ برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔
خطبہ حج الوداع میں آپ ﷺ نے فرمایا:
"کسی عجمی کو کسی عربی، کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

(viii) حقِ رائے دہی کا حق

اسلام ہر انسان کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کا حکمران اپنے لیے حق رائے دہی کو استعمال کرتے ہوئے منتخب کرے۔
حضرت عثمان کے خلیفہ منتخب ہونے کے وقت ہر عورت سے گھر جا جا کر رائے لی گئی تھی۔

Scanned with CamScanner

تاریخ ______

بین الاقوامی انسانی حقوق: تقابلی جائزہ

اسلام نے جو حقوق آج سے چودہ سو سال پہلے دیے تھے مغرب میں وہ حقوق 1258 میں میگنا کارٹا میں سب سے پہلے واضح کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد بل آف رائٹس اور انقلاب فرانس نے سیاسی

اور شخصی آزادی کے متعلق حقوق فراہم کیے۔ جدید بین الاقوامی حقوق میں مندرجہ ذیل حقوق شامل ہیں جو اسلام کے بنیادی حقوق کے ساتھ منسلک ہیں۔

	جدید بین الاقوامی حقوق	اسلامی انسانی بنیادی حقوق
(i)		
(1)	اقلیتوں کے تحفظ کے حقوق	میثاقِ مدینہ میں عملی طور پر مدینہ کی اقلیتوں کو حقوق دیے۔
(ب)	مذہبی آزادی کے حقوق	اسلام نے جبر کو ختم کیا۔
(ج)	سیاسی نمائندگی کا حق	اسلام نے عورت اور

تاریخ: ________

		مرد کو سیاسی حقوق دیے۔ مثلاً حضرت شفاءؓ کا حضرت عمرؓ کی خلافت میں حق مہر کے فیصلے کی واپسی۔
(۴)	معاشرتی آزادی کا حق	اسلام شادی میں کوئی جبر نہیں کرتا۔
(۵)	زندگی کا حق	اسلام نے انسان کے قتل کو انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔

خلاصۂ بحث:

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بنیادی حق دیے ہیں۔ زندگی سے لے کر زندگی گزارنے کے تمام حقوق آج سے چودہ سو سال پہلے دیے گئے ہیں۔ جدید بین الاقوامی حقوق اسلام سے مشترک رکھتے ہیں۔ دونوں انسانیت کے تحفظ اور نشوونما کی بات کرتے ہیں۔

تعارف:

حالیہ سالوں میں مسلم دنیا کو انتہا پسندی کا شدید سامنا ہے۔ ہر روز کہیں نہ کہیں سے انتہا پسندی کے واقعات سامنے آتے ہیں۔ انتہا پسندی کے اسباب انفرادی اور اجتماعی ہیں۔ مذہبی انتہا پسندی جہاں امن کی خرابی کا باعث بن رہی ہے، تو دوسری طرف یہ مسلمانوں کے لئے تعلیمی، اقتصادی اور معاشی دائروں میں مسائل پیدا کر رہی ہے۔ دنیا اسلام کو دہشت گردی کا مذہب سمجھ رہی ہے اور مسلمانوں کو دہشت گرد۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انتہا پسندی کو قابو کیا جائے اور اسلام کی صحیح تعلیمات کو واضح کیا جائے۔

انتہا پسندی کا مفہوم:

انتہا پسندی کا مفہوم یہ ہے کہ مذہبی خیالات اور جذبات و احترام میں حد سے گزر جانا۔

عربی میں انتہا پسندی کے لیئے "غلو" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

انتہا پسندی میں انسان دوسرے مذاہب کے لئے

تاریخ ______

حقارت کا جذبہ رکھتا ہے۔

انتہا پسندی کی ممانعت - قرآن کی روشنی میں

انتہا پسندی کی ممانعت قرآن مجید میں کی گئی ہے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"اور غلو کرنے والے ہلاک ہوگے۔"
(القرآن)

انتہا پسندی کی ممانعت - حدیث کی روشنی میں

حضرت محمدؐ نے مذہبی انتہا پسندی سے منع فرمایا ہے۔ حضرت محمدؐ نے قبروں کو عبادت گاہوں بنانے سے منع فرمایا۔
حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ حضرت دانیالؑ اور حضرت عزیرؑ کی قبروں کی طرح میری قبر کو عبادت گاہ نہیں بنانا۔

انتہا پسندی کا حالیہ جائزہ:

حالیہ عرصے میں مسلم
دنیا انتہا پسندی کا شکار ہے۔ مذہب کے
نام پر ایک دوسرے کا قتل وغارت عام ہے۔

(۱) مثلاً تحریک لبیک پاکستان مذہب
کے نام پر 25 عبادت گاہوں
پر حملہ کر چکی ہے۔ وزارت اطلاعات
پاکستان کے مطابق مذہبی جماعتوں
جو انتہا پسندی میں ملوث ہیں، ان
کو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(ب) انتہا پسندی کا ایک اور واقعہ سری لنکن منیجر
کو سیالکوٹ میں مشتعل ہجوم کی طرف
سے زندہ جلانے پر بھی دیکھا گیا کہ مذہب
کے نام پر اس کی جان لی گئی۔

انتہا پسندی کے اسباب:

انتہا پسندی کے اسباب
مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) **فرقہ واریت**

انتہا پسندی کا سبب فرقہ واریت

Scanned with CamScanner

تاریخ: ______

ہے۔ ہر مسلک دوسرے مسلک کو بالاتر سمجھتا ہے۔ اس سے انتہا پسندی کو فروغ ملتا ہے کیونکہ شیعہ اور سنی ایک دوسرے سے خود کو بہتر ثابت کرنے کے لیے لگے ہوئے ہیں۔

(ii) عدم رواداری اور برداشت

عدم رواداری اور برداشت کی وجہ سے عوام میں ایک دوسرے کی بات برداشت کرنے کا فقدان ہے۔ دوسروں کے نظریات سمجھنے میں برداشت کی کمی نے انتہا پسندی کو فروغ دیا ہے۔

(iii) اسلام کی غلط تشریح

انتہا پسندی کا ایک اور سبب اسلامی تعلیمات کی غلط تشریح ہے۔ اسلام نے جہاد کا حکم خاص شرائط اور ریاست کی اجازت سے دیا ہے۔ جبکہ کم عقلی کے باعث آیات کی غلط تشریح نے انتہا پسندی کے مادہ کو ہوا دی ہے۔

تاریخ:

(vi) **اسلاف پرستی**

اسلاف پرستی نے انتہاپسندی کو بڑھانے میں کردار ادا کیا ہے۔ لوگوں اپنے اسلاف کے اوپر کسی بھی طرح کی تنقید سننے کو تیار نہیں ہیں۔ اس سے عدم برداشت پیدا ہوری ہے۔

(vii) **اپنے مسلک کو افضل سمجھنا**

اسلام مختلف مسلک میں بٹ چکا ہے۔ ہر کوئی اپنے آپ کو افضل ترین ثابت کرنے کے چکر میں لگا ہوا ہے اور انتہاپسندی کو فروغ دے رہا ہے۔

انتہاپسندی کو ختم کرنے کے لیئے اقدامات

انتہاپسندی کو ختم کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

(i) **فرقہ واریت کا خاتمہ**

انتہاپسندی کو ختم کرنے کے لیئے ضروری ہے کہ فرقہ واریت کو ختم کیا جائے۔

تاریخ ______

تمام انسان برابر ہیں اور تقویٰ برتری کا معیار ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اللہ کی رسی کو مظبوطی سے تھام کر رکھو اور تفرقے میں نہ پڑھو۔

(البقرہ)

(ii) رواداری اور برداشت کا فروغ:

حکومت کو چاہیے کہ لوگوں میں رواداری اور برداشت پیدا کرنے کے لیئے سیمینار منعقد کروائے۔ لوگوں میں دوسرے مذاہب کے لیئے برداشت پیدا کریں۔ اس کے لیئے مختلف مذہبی رہنماؤں کا مناظرہ کروائے۔

(iii) اسلام کی صحیح تشریح

انتہاپسندی کو روکنے کے لیئے اسلام کی صحیح تشریح کی ضرورت ہے تاکہ لوگ غلط مفہوم اخذ نہ کریں۔ اس سلسلے میں مذہبی رہنماؤں کا

تاریخ: ______

کردار ضروری ہے۔

(iv) **اسلاف پرستی سے پرہیز**

انتہا پسندی کو روکنے کے لیے اسلاف پرستی کو روکا جائے۔

(v) **مدارس کا انتظام**

انتہا پسندی کو روکنے کے لیے حکومت کو چاہیئے کہ فی الفور مساجد اور مدارس کا نظام اپنے ہاتھ میں لے اور لاؤڈ سپیکر پر اذان کے علاوہ پابندی لگائے۔

(vi) **دینی تعلیم کے ساتھ دنیاوی تعلیم لازمی**

حکومت کو چاہیئے کہ وہ اس بات کو واضح کرے کے دینی تعلیم کے ساتھ دنیاوی تعلیم بھی لازمی ہو۔ ایف۔ اے تک تعلیم حاصل کرنا سب کے لیئے لازم ہو۔ مسجد کا امام کا ایک امتحان ہو۔ اس سلسلے میں ترکی کی مثال سامنے ہیں۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ______

← غربت کا خاتمہ

انتہا پسندی کی ایک اور وجہ غربت بھی ہے۔ شدت پسند جماعتیں لوگوں کے حالات سے فائدہ اٹھا کر انہیں مذموم مقاصد کے لیئے استعمال کرتی ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ غربت کے خاتمے کے لیئے اقدامات کرے۔

← خلاصہ بحث:

انتہا پسندی عالم اسلام کے لیئے ایک چیلنج ہے۔ اس سے امن اور افرادی زندگی دونوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کے اسباب نسلی اور لسانی بھی ہیں اور دینی بھی۔ یہ انسانی جان کے لیئے خطرہ بن چکی ہے۔ خیبر پختونخوا میں نوجوان مشال خان کا قتل اس کی مثال ہے۔ لہذا حکومت کو اس کو روکنے کے لیئے سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس خطرہ کو ختم کیا جائے۔

⟷

تاریخ: ______

6

تعارف:

زکوٰۃ ایک ایسی مالی عبادت ہے جس سے انسان کی انفرادی زندگی کے ساتھ اجتماعی معاشرے کو بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کا فلسفہ تزکیہ نفس ہے۔ انسان کے نفس کے ساتھ مال کی بھی پاکیزگی زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ مشروط ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے جب زکوٰۃ کا حکم آیا تو مسلمانوں کو الگ محسوس نہیں ہوا کیونکہ اس سے پہلی امتیں بھی زکوٰۃ ادا کرتی رہی ہیں۔ حضرت اسماعیلؑ کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور وہ اپنے کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتا تھا"

(القرآن)

زکوٰۃ - قرآن کی روشنی میں:

قرآن مجید میں 32 مقامات پر زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم آیا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "میں تمہارے ساتھ ہوں - اگر تم پر نماز پر قائم رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے -"

(المائدہ)

← **زکوٰۃ : حدیث کی روشنی میں -**

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا

"مجھے امیر لوگوں سے لے کر غریب لوگوں میں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم ہے -"

(حدیث)

← **زکوٰۃ کا نصاب -**

زکوٰۃ کا نصاب مندرجہ ذیل ہے -

سونا : ساڑھے سات تولے

چاندی : ساڑھے باون تولے

مویشیوں میں : 40-120 بکریاں ← ایک بکری زکوٰۃ

5 - 24 اونٹ ← ایک بکری زکوٰۃ

30 گائے / 40 گائے ← ایک بچھڑا

تاریخ

← **مصارفِ زکوٰۃ:**

قرآن مجید میں سورۃ التوبہ میں آیت 60 میں آٹھ مصارفِ زکوٰۃ بیان کیے گئے ہیں۔

غریب — مسافر
یتیم — اسلام میں داخل ہونے والے نئے لوگ
مساکین — غلام
قرض دار — زکوٰۃ لینے والے کارکن

← **زکوٰۃ کی مدد سے موثر معاشرہ کی تکمیل۔**

زکوٰۃ کی مدد سے موثر معاشرہ کی تکمیل مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

(i) **قرض داروں کے قرض کی ادائیگی۔**

زکوٰۃ اور صدقات سے قرض داروں کی ادائیگی ہو جاتی ہے اور وہ ذہنی اور مالی کوفت سے دور ہو جاتے ہیں۔ زکوٰۃ کے پیسوں سے قرض کی ادائیگی کیونکہ جائز ہے۔

تاریخ:

(ii) غریب طلباء کی تعلیمی اخراجات

زکوٰۃ اور صدقات کی رقم سے غریب طلباء کے تعلیمی اخراجات کی ادائیگی کی جا سکتی ہے۔

(iii) لنگر خانوں کا قیام

زکوٰۃ اور صدقات کی رقم سے لنگر خانوں کا قیام ممکن ہے جو کہ غریب اور بے آسرا لوگوں کو کھانا فراہم کر سکتا ہے۔

(iv) مسافر خانوں کا قیام

زکوٰۃ اور صدقات کی رقم سے مسافر خانوں کا قیام کیا جا سکتا ہے۔ اس سے دور دراز کے مسافروں کے لئے سہولت کا بندوبست ہو جائے گا اور موثر معاشرے کا قیام۔

(v) دولت کی گردش

زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت گردش میں رہتی ہے۔ چند مخصوص ہاتھوں میں دولت کے رُک جانے سے معاشی ترقی بھی رُک جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ:

(vi) **مریضوں کی مدد**

زکوٰۃ اور صدقات کی ادائیگی سے غریب اور نادار مریضوں کی مدد ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ کی رقم سے ہسپتالوں کا قیام بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔

(vii) **سودی معیشت کا خاتمہ**

زکوٰۃ کی مدد سے سودی معیشت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ دولت کی گردش کی وجہ سے غریب لوگ سود کی لعنت سے بچ جاتے ہیں۔

(viii) **معاشی ترقی**

زکوٰۃ کی رقم سے معاشی ترقی کا پہیہ تیز ہو جاتا ہے۔ دولت کی گردش سے ملک میں ترقی کی شرح بڑھ جاتی ہے۔

(ix) **گداگری اور بے روزگاری کا خاتمہ**

زکوٰۃ کی ادائیگی سے گداگری اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لوگوں میں دولت کی تقسیم سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔

تاریخ ______

(x) محبت کا فروغ:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے مسلمانوں میں باہمی ہم آہنگی اور محبت کو فروغ ملتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں جس سے محبت اور ہمدردی کے جذبے کو نشوونما ملتی ہے جو کہ موثر معاشرہ بناتا ہے۔

← خلاصہ بحث

زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے اور اس کی مدد سے گردش دولت رواں دواں رہتی ہے۔ مستحق لوگوں کو جب رقم ملتی ہے تو وہ معاشرے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی تزکیہ نفس کے ساتھ مال کو بھی پاک کرتی ہے۔ اس لئے مسلم معاشروں میں زکوٰۃ ملکی استحکام کا اہم جزو ہے۔

⟷